ہُدہُد۔۔۔تاجدار پرندہ

ہدہد قدیم دنیا کا معروف پرندہ ہے۔اس کو انگریزی میں Hoopoe کہا جاتا ہے۔اس کا سائنسی نام Ulpupa epops ہے۔اس کی اب تک سات انواع کو دریافت کیا گیا ہے۔اس کے سر پر نیم دائروی تاج جیسی ساخت Crest پائی جاتی ہے جو پروں سے بنی رہتی ہے۔اس کے تاج میں موجود ہر پر کے آخری کنارے کالے رنگ کے ہوتے ہیں۔اسی تاج اور پروں کی خاص ترتیب کے باعث اس پرندے کی خوبصورتی میں کافی اضافہ ہوتا ہے۔جب کبھی یہ پرندہ تناؤ میں رہتا ہے یا خطرہ محسوس کرتا ہے تو اس کے تاج کے پر عمودی حالت میں کھڑے ہوجاتے ہیں جس کی وہ سے اس کی خوبصورت بڑھ جاتی ہے۔اس کے پیر چھوٹے ہوتے ہیں اور بآسانی زمین پر دوڑ یا چل سکتا ہے۔یہ چلتے ہوئے بار بار اپنی چونچ زمین پر مارتا ہے اور غذا حاصل کرتا ہے' بڑے کیڑوں کو چونچ میں لے کر رگیدتا ہے اور اس کا خول علیحدہ کرکے اس کو چونچ میں لے کر اچھالتا ہے جو دیکھنے والے کے لیے عجیب دلچسپ منظر ہوتا ہے۔اس کی چونچ لمبی اور اگلی جانب ہلکی سی مڑی ہوئی ہوتی ہے۔اس کی آواز میں موسیقیت ہوتی ہے اور اس کا نام خود اس کی آواز کی دین ہے کہ اس کی آواز کا Rhythm خود اس کا نام بن گیا ہے۔یہ اکیلا رہتا ہے۔مخصوص حالات میں اس کے جوڑے بھی دکھائی دیتے ہیں۔اس کی اڑان اونچی نہیں ہوتی لیکن شکاری پرندوں سے بچنے کے لیے یہ آسمان کی انتہائی اونچائی میں بھی اڑ سکتے ہیں۔یہ درختوں کے کٹاؤ یا دیواروں کے سوراخوں میں رہتے ہیں۔مادہ چھ تا آٹھ انڈے دیتی ہے۔16 تا19 دن بعد بچے باہر آتے ہیں ان کا نر (Male) مادہ اور بچوں کی غذا کا انتظام کرتا ہے۔بچوں کی پیدائش کے بعد بھی مادہ (Female) ان کو مزید دس دن گرم رکھتی ہے تاکہ بچے ماحول سے ہم آہنگی پیدا کرلیں۔

اس پرندے کی اہم خاصیت درخت کے تنے کو کترنا ہے۔ ہدہد کو عموماً ہم 80 کی دہائی کے مقبول کارٹون سیریز وڈی ووڈ پیکر کے ذریعے جانتے ہیں جس نے اسے ہر خاص و عام میں مقبول بنا دیا۔ ہدہد براعظم انٹارکٹیکا کے علاوہ ہر براعظم پر پایا جاتا ہے۔ یہ عمودی طور پر بھی درخت پر چڑھ سکتے ہیں، لکڑی کو کترتے ہوئے یہ اسے مضبوطی سے اپنے پنجوں سے پکڑ لیتے ہیں اس کے بعد کترنے کا عمل شروع کرتے ہیں۔

ہدہد کے لکڑی کترنے کی 3 وجوہات ہیں۔ لکڑی کترنا ان کا آپس میں گفتگو کا ذریعہ بھی ہے، لکڑی کترتے ہوئے یہ مخصوص آوازوں کے ذریعے ایک دوسرے کو اپنے پیغامات پہنچاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس عمل کے ذریعے یہ تنوں میں رہنے والے کیڑوں تک پہنچتے ہیں اور انہیں اپنی خوراک کا حصہ بناتے ہیں، جبکہ انڈے دینے کے لیے بھی یہ درخت کے تنوں میں سوراخ بناتے ہیں۔ ہدہد کی ایک قسم ان سوراخوں میں سردیوں کے لیے خوراک بھی محفوظ کرتی ہے۔ درخت کترتے ہوئے ان ننھے منے پرندوں کے سر کو زوردار جھٹکا لگتا ہے تاہم اس قدر سخت تنے کھودنے کے بعد بھی یہ بالکل چاک و چوبند اور تندرست رہتے ہیں اور ان کے سر کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ دراصل ان پرندوں کے سر میں نرم ٹشوز اور ایئر پاکٹس ہوتے ہیں جس کے باعث ہدہد کسی بھی نقصان سے محفوظ رہتے ہیں۔